Open Access
Al-Marjān
Research Journal
ISSN(E): 3006-0370
ISSN(P): 3006-0362
al-marjan.com.pk

Online Betting and Gambling in the Digital Economy: An Analytical Study of Islamic, Social, and Legal Dimensions

ڈیجیٹل معیشت میں آن لائن جوا اور بیٹنگ کے اثرات و مضمرات: اسلامی، سماجی اور قانونی زاویوں سے تجزیاتی مطالعہ

Authors Details

1. **Hafiz Haroon Ahmad** (Corresponding Author)
   Visiting Lecturer: Government graduate college civil lines sheikhupura, Pakistan.
   Email: **hafizharoonkhan@gmail.com**

Citation

Ahmad, Hafiz Haroon. "Online Betting and Gambling in the Digital Economy: An Analytical Study of Islamic, Social, and Legal Dimensions."*Al-Marjān Research Journal* 3,no.4, Oct-Dec (2025): 168−185.

Submission Timeline

Received: Sep 13, 2025
Revised: Sep 24, 2025
Accepted: Oct 11, 2025
Published Online: Oct 18, 2025

Publication & Ethics Statement

Article QR

Published by *Al-Marjān Research Center*, Lahore, Pakistan.

© The Authors. No conflict of interest declared.
This is an open access article distributed under the terms of the **Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).**

Online Betting and Gambling in the Digital Economy: An Analytical Study of Islamic, Social, and Legal Dimensions

ڈیجیٹل معیشت میں آن لائن جوا اور بیٹنگ کے اثرات و مضمرات: اسلامی، سماجی اور قانونی زاویوں سے تجزیاتی مطالعہ

حافظ ہارون احمد ☆

Abstract

Gambling (Qimar) does not only refer to the common form of betting in which money is directly involved; rather, it includes all kinds and forms that are carried out under the guise of trade but are in fact types of gambling. Anyone familiar with business can easy realize how commercial gambling disrupts and destroys the overall economic system of a country and how the pursuit of profit without labor ruins thousands of families and households. Gambling was prevalent even in the age of ignorance, but in the modern era it has taken on new forms, the understanding of which has become a pressing need of the time. The jurists (Fuqaha) state that a person who is not aware of the ways of his contemporaries such as their lifestyle, their economic dealing, their social practices, and their customs and tastes is in reality ignorant. In the modern era, gambling has taken on new forms, with various gambling apps at the forefront through which large scale betting is taking place. In addition, online casino games, sports betting, e sports betting, online poker rooms, virtual sports, crash games, multiplier games, and crypto casinos/ block chain based gambling have also emerged. This article presents an introduction to gambling and highlights its contemporary online forms to raise awareness. Furthermore, it discusses the economic, social and moral impacts of gambling, while also pointing out its harms from an Islamic perspective. The purpose is to encourage people to keep themselves away from this curse and to make the new generation aware so that they too may stay protected from it.

Keywords: Gambling, Modern Era, Online Apps, Awareness, Islamic Perspective.

تعارف موضوع

آج کل ٹیکنالوجی کا دور ہے جہاں ہر چیز صرف ایک کلک کی دوری پر موجود ہے، بعض چیزیں بہت سود مند ہیں اور بعض کے استعمال میں بہت نقصان پایا جاتا ہے۔ انٹرنیٹ آج کی دنیا میں انسانی زندگی کا ایک لازمی جزو بن چکا ہے، یہ انسان کو بے شمار سہولیات فراہم کرتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ بہت سے مسائل بھی جنم لے رہے ہیں۔ کھیل اور تفریح بھی اب موبائل ایپس اور آن لائن پلیٹ فارمز پر منتقل ہو چکے ہیں لیکن انہی سہولتوں کے ساتھ آن لائن گیمبلنگ اور بیٹنگ جیسے رجحانات بھی تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ یہ محض کھیل نہیں بلکہ سماجی، قانونی، اخلاقی، معاشی اور شرعی مسائل کا باعث بن رہا ہے۔ جوے کا بڑھتا ہوا رجحان انسانی نفسیات اور مالی حالات کو بہت زیادہ متاثر کر رہا ہے، اس کے ساتھ ساتھ اسلامی نقطہ نظر سے اس کی شرعی حیثیت بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ جوے کے نت نئے طریقے دریافت ہو رہے ہیں اور انٹرنیٹ پر ایپس کے ذریعے جوے کے رجحان میں بے انتہاء اضافہ ہو رہا ہے۔ جدید معاملات جو آج کل اس ڈیجیٹل دور میں پیش آ رہے ہیں، اس کی کم از کم اجمالی واقفیت حاصل کی جائے تاکہ ان معاملات کی حقیقت سمجھنے کے بعد ان کے بارے میں شرعی احکام کی وضاحت کی جا سکے۔

☆ وزٹنگ لیکچرار گورنمنٹ گریجویٹ کالج سول لائنز شیخوپورہ، پاکستان۔

من جهل باهل زمانه فهو جاهل[1]۔

ترجمہ: جو آدمی اپنے عہد یا اہل زمانہ سے واقف نہ ہو (یعنی اہل زمانہ کے اندازِ حیات، ان کے معاشی معاملات، ان کی معاشرت اور ان کے مزاج و مذاق سے باخبر نہ ہو) تو وہ جاہل ہے"۔

ایک عالم کے لیے جس طرح قرآن کریم اور سنت کے احکام سے آگاہ یا واقف ہونا ضروری ہے، اسی طرح اس کے لیے زمانے کے "عرف" اور اہل زمانہ کے حالات سے واقف ہونا بھی نہایت ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر وہ شرعی مسائل میں صحیح نتائج تک نہیں پہنچ سکتا۔ اس لیے ضروری ہے کہ علماء کے ساتھ ساتھ عام عوام کو بھی زمانے میں آنے والے نئے رجحانات اور تبدیلیوں کے متعلق آگاہ ہونا لازم ہے۔

زیرِ نظر آرٹیکل میں جُوے کے جدید رجحانات کی طرف نشاندہی کی گئی ہے کہ کس طرح مختلف آن لائن ایپس، گیمز اور دیگر طریقوں کے ذریعے یہ قبیح کام ہو رہا ہے اور پوری دنیا میں یہ کام عروج پر ہے، جس کی وجہ سے بہت سے مسائل کا سامنا ہے، خاص طور پر نوجوانوں کی کثیر تعداد اس طرف مائل ہو رہی ہے، اس سے ہماری زندگیوں اور معاشرے پر بہت بُرے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اس مضمون میں آن لائن جوے کے متعلق قانونی، سماجی، معاشی اور شرعی نقطہ نظر کو قارئین کے سامنے رکھا گیا ہے تاکہ اس مسئلے کی حقیقت کو سمجھ سکیں اور اس کے ممکنہ اثرات اور اس کے حل کے حوالے سے بھی ایک واضح علمی رہنمائی حاصل کر سکیں۔

مبحث اوّل: ڈیجیٹل دور کی سہولیات اور مسائل

1۔ ڈیجیٹل دور کی ترقی اور خطرات

ڈیجیٹلائزیشن کے دور میں انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں بڑی نمایاں تبدیلیاں اور ایک انقلاب برپا کر دیا ہے۔ عصرِ حاضر میں ذرائع ابلاغ کے جدید ذرائع مثلاً سمارٹ فونز، انٹرنیٹ، موبائل ایپس اور آن لائن لین کے معاملات، کاروبار، تعلیم، تفریح حتیٰ کہ نظامِ بینکاری کو نہایت آسان بنا دیا ہے۔ تاہم انہیں سہولیات کے ساتھ ساتھ کچھ سنگین مسائل کا بھی سامنا ہے، انہی مسائل میں سے دورِ حاضر کا ایک اہم مسئلہ آن لائن بیٹنگ اور گیمبلنگ کا ہے جس نے سینکڑوں لوگوں کو اپنی گرفت اور لت میں مبتلا کر رکھا ہے۔

i. سہولیات

* جدید ایپلیکیشنز اور تیز ترین انٹرنیٹ کے ذریعے بہت سے مسائل حل ہو گئے ہیں، اب ذاتی طور پر کسی ادارے میں جانے کی بجائے انٹرنیٹ کی مدد سے ہی معاملات نمٹا لیے جاتے ہیں۔
* ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام نے مالی لین دین کو خفیہ اور نہایت آسان بنا دیا ہے۔ نقدی رقوم کے ذریعے لین دین بہت کم ہو گیا ہے کیونکہ اس متبادل نظام نے بہت آسانیاں پیدا کر دی ہیں۔
* ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی بدولت زرِ مبادلہ ملک میں لایا جا رہا ہے جس کی وجہ سے انفرادی اور ملکی دونوں سطح پر فوائد حاصل کیے جا رہے ہیں۔

[1] Ibn ʿAbd al-Barr, Yūsuf ibn ʿAbd Allāh. *Jāmiʿ Bayān al-ʿIlm wa Faḍlihi* (Dammam, Saudi Arabia: Dār Ibn al-Jawzī, 1994), 1:65.

ii. **نقصانات**

* انٹرنیٹ کے مثبت استعمال کے ساتھ اس کے کئی منفی پہلو بھی ہیں، دورِ حاضر میں نوجوان نسل کے اندر جُوے کے رجحانات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے جو کہ آن لائن بیٹنگ کی صورت میں موجود ہے اور ہر ایک کی اس تک رسائی ممکن ہے۔
* نوجوانوں میں بڑھتے ہوئے نفسیاتی مسائل، خاندانی مسائل، ازدواجی تعلقات میں پریشانیاں اور مالی نقصانات میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے۔
* کرپٹو کرنسی، آن لائن گیمبلنگ اور ڈیجیٹل والٹس کے ذریعے رقوم کی منتقلی نے ریاستی نگرانی کو مشکل بنا دیا ہے۔

2۔ جدید رجحانات کی شرعی اور سماجی حیثیت

i. **شرعی حیثیت:** آن لائن گیمبلنگ عالمی سطح پر تیزی سے بڑھ رہی ہے، تیز رفتار انٹرنیٹ اور سمارٹ موبائل فونز اس کا سب سے بڑے محرک ہیں۔ شریعت کی رُو سے جُوے کا اصل حکم ممنوع یعنی حرام ہے، قرآنی آیات و احادیثِ مبارکہ کے مطابق قمار (جُوا) ازلام، منافع کی امید اور غیر یقینی صورتحال پر مبنی ہے، اسلام میں بالکل واضح طور پر منع اور حرام ہے۔ متعدد معاصر فتوے اور اسلامی فقہی مراکز اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ روایتی طور پر یا آن لائن جو بھی سسٹم یا نظام قمار کی خصوصیات رکھتا ہے وہ حرام ہے۔

ii. **سماجی اثرات:** آن لائن قمار کے ساتھ ڈپریشن، مسلسل پریشانی اور خودکشی کے بڑھتے خطرات کی تحقیق میں نشاندہی ہوئی ہے، عالمی ادارہ صحت نے گیمبلنگ سے متعلق طبی مسائل کو سنگین قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ مالی بربادی، خاندانی جھگڑے اور خاص طور پر نوجوان اس لَت سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ بیٹنگ کی وجہ سے ملکی معیشت میں منی لانڈرنگ کے خطرات میں بے انتہاء اضافہ ہوا ہے جس کا براہِ راست معاشرے سے تعلق ہے۔ گیمبلنگ نے خفیہ مارکیٹس اور فراڈ کے راستے کھولے ہیں، اشتہارات اور اسپورٹس اسپانسر شپ کے ذریعے نوجوانوں میں مہلک رویے پروان چڑھ سکتے ہیں۔ عوامی طبی مسائل اور تعلیم کے نقطہ نظر سے یہ تشویش کا موضوع ہے۔

مبحث دوم: قمار کا معنی و مفہوم اور شرعی احکام

1۔ قمار کی لفظی اور اصطلاحی تعریف

''قمار عربی زبان کا لفظ ہے، عربی میں اس کا دوسرا نام "میسر" ہے، اردو میں اسے جوا اور انگلش میں Gambling کے نام سے معروف ہے۔ قمار کا لفظ بنیادی طور پر "قمر" سے بنا ہے اور قمر کے معنی چاند کے ہیں۔ جس طرح ہم چاند کو کم اور زیادہ ہوتے دیکھتے ہیں اسی طرح جُوے میں بھی انسان کے مال میں کمی و زیادتی ہوتی رہتی ہے، اس لیے اس طرح کے معاملہ کو عربی زبان میں "قمار" کہا جاتا ہے"[2]۔

قمار دراصل ہر اس معاملے کو کہا جاتا ہے جس میں کسی غیر یقینی امر پر مال کو اس شرط کے ساتھ لگایا جائے کہ یا تو لگانے والا اپنی رقم کھو بیٹھے یا بغیر کسی جائز عوض کے اتنی ہی یا اس سے زیادہ رقم حاصل کر لے۔

[2] Ibn ʻĀbidīn Shāmī, Muḥammad Amīn. *Ḥāshiyat Ibn ʻĀbidīn* (Beirut: Dār al-Fikr, 1966), 6:403.

سنن ابی داؤد میں ہے:

"لأن القمار من القمر الذي يزاد تارة وينقص أخرى، وسمي القمار قمارًا لأن كل واحد من المقامرين ممن يجوز أن يذهب ماله إلى صاحبه، ويجوز أن يستفيد مال صاحبه، فيجوز الازدياد والانتقاص في كل واحد منهما فصار قمارًا، وهو حرام بالنص "[3]۔

ترجمہ: قمار کو "قمار" اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ لفظ "قمر" سے ماخوذ ہے اور قمر (چاند) کبھی بڑھتا اور کبھی گھٹتا ہے۔ اس طرح ہر ایک جوا کھیلنے والے کا حال یہ ہوتا ہے کہ کبھی اس کا مال دوسرے کے پاس چلا جاتا ہے اور کبھی وہ دوسرے کا مال حاصل کر لیتا ہے۔ یوں ہر ایک کے مال میں کمی اور زیادتی کا امکان رہتا ہے، اس وجہ سے اسے قمار کہا گیا اور یہ نص صریح کے مطابق حرام ہے"۔

مفتی تقی عثمانی قمار کے متعلق یوں بیان فرماتے ہیں:

"قمار ایک سے زائد فریقوں کے درمیان ایک ایسا معاہدہ ہے جس میں ہر فریق نے کسی غیر یقینی واقعے کی بنیاد پر اپنا کوئی مال یا تو فوری ادائیگی کر کے یا ادائیگی کا وعدہ کر کے اس طرح داؤ پر لگایا ہو کہ وہ مال یا تو بلا معاوضہ دوسرے فریق کے پاس چلا جائے گا یا دوسرے فریق کا مال پہلے فریق کے پاس بلا معاوضہ آ جائے گا"[4]۔

وہبہ الزحیلیؒ نے بھی تقریباً یہی مفہوم لکھا ہے:

"فهي أن يكون العوض من كل واحد، على أنه إن سَبَق فله العوض، وإن سُبق فيغرم لصاحبه مثله. وبه يتبين أن السباق يحرم حينما يكون هناك احتمال الأخذ والعطاء من الطرفين، بأن يقال :السابق يأخذ، والخاسر يغرم أو يدفع. وهذا معنى الميسر أو القمار المحرم شرعاً"[5]۔

"ترجمہ: اس کی صورت یہ ہے کہ ہر فریق کی طرف سے شرط (عوض) رکھی جائے، اس طرح کہ اگر وہ جیت گیا تو اسے عوض ملے اور اگر ہار گیا تو وہ اپنے ساتھی کو اتنا ہی دینا پڑے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ جب مقابلے میں دونوں طرف سے لینے اور دینے کا احتمال موجود ہو، یعنی کہا جائے کہ جیتنے والا لے گا اور ہارنے والا ادا کرے گا، تو ایسا مقابلہ حرام۔ یہی میسر یا قمار ہے جسے شریعت نے حرام قرار دیا ہے"۔

کتاب الموسوعہ الفقہیہ میں قمار کو ان الفاظ کے ساتھ بیان کیا ہے:

"المحرمات في الشرع نوعان:

١ - المحرمات من الأعيان :كالميتة والدم ولحم الخنزير والخبائث والنجاسات ونحوها.

٢ - المحرمات من التصرفات :كالربا والميسر والقمار والاحتكار والغش وبيوع الغرر ونحو ذلك مما فيه ظلم وأكل لأموال الناس بالباطل.فالأول تعافه النفس، والثاني تشتهيه فاحتاج إلى رادع وزاجر وعقوبة تمنع من الوقوع فيه "[6]۔

---

[3] Sahāranpūrī, Khalīl Aḥmad. *Badhl al-Majhūd* (India: Markaz al-Shaykh Abī al-Ḥasan al-Nadwī, 2006), Ḥadīth No. 2578.

[4] ʻUthmānī, Muḥammad Taqī, Muftī. *Islām aur Jadīd Maʻāshī Masāʼil* (Lahore: Idāra Islāmīyāt, 2008), 3:358

[5] Al-Zuḥaylī, Wahba. *Al-Fiqh al-Islāmī wa Adillatuh* (Damascus: Dār al-Fikr, n.d.), 6:4880.

"ترجمہ: محرمات کی دو اقسام بیان کی گئی ہیں:

* محرمات اعیان: جیسے مردار، خون، خنزیر کا گوشت، خبیث اور ناپاک چیزیں وغیرہ۔
* محرماتِ تصرفات: جیسے سود، جوا، قمار، ذخیرہ اندوزی، دھوکہ دہی، غرر والے سودے اور اس طرح کی چیزیں جن میں ظلم اور لوگوں کا مال ناحق کھانے کا پہلو پایا جاتا ہو۔

پہلی قسم وہ ہے جسے انسانی طبیعت خود ہی ناپسند کرتی ہے، جبکہ دوسری قسم وہ ہے جس کی طرف فطرت میلان رکھتی ہے، اس لیے اس سے روکنے کے لیے، رکاوٹ، تنبیہ اور سزا مقرر کی گئی ہے تاکہ لوگ اس میں نہ پڑیں"۔

2۔ قرآن کریم میں قمار کا حکم

﴿يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ [7]﴾

"ترجمہ: لوگ آپ سے شراب اور جوے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ بھی ہے"۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنصَابُ وَالأَزْلاَمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ [8]﴾

"ترجمہ: اے ایمان والو! شراب، جوا، بتوں کے تھان اور جوے کے تیر یہ سب ناپاک شیطانی کام ہیں، لہٰذا ان سے بچو، تاکہ تمہیں فلاح حاصل ہو"۔

﴿إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللّهِ وَعَنِ الصَّلاَةِ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ [9]﴾

"ترجمہ: شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض کے بیج ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے۔ اب بتاؤ کہ کیا تم (ان چیزوں سے) باز آجاؤ گے"؟

3۔ احادیث مبارکہ سے ممانعت

مِنْهَا :مَا رَوَاهُ مُسلم فِي صَحِيحه من حَدِيث أبي هُرَيْرَة، رَضِي الله تَعَالَى عَنهُ، قَالَ : نهى رَسُول الله، صلى الله عَلَيْهِ وَسلم، عَن بيع الْحَصَاة، وَعَن بيع الْغرَر، وَأخرجه الْأَرْبَعَة أَيْضا [10]۔

ترجمہ: ان میں سے ایک روایت وہ ہے جسے امام مسلم نے اپنی صحیح میں حضرت ابوہریرہؓ سے نقل کیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے "بیع الحصاۃ" اور "بیع الغرر" سے منع فرمایا ہے۔ اس حدیث کو امام اربعہ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ) نے بھی روایت کیا ہے"۔

6 Majmūʻa min al-Muʼallifīn. "*Al-Mawsūʻa al-Fiqhīya*." Al-Durar al-Saniyya, 1433 AH, 2:405, https://www.dorar.net.

7 Al-Baqara, 2:219.

8 Al-Māʼida, 5:90.

9 Al-Māʼida, 5:91.

10 Al-ʻAynī, Badr al-Dīn. ʻ*Umdat al-Qārī* (Beirut: Dār al-Fikr, n.d.), Bāb Bayʻ al-Gharar wa Ḥabl al-Ḥabala, Ḥadīth No. 5661.

بیع الحصاۃ کی تعریف:

ایسی بیع جس میں ایک شخص دوسرے سے کہے کہ جب میں کنکری پھینکوں تو بیع واقع ولازم ہو جائے گی[11]۔

بیع الغرر کسے کہتے ہیں:

اس کا مفہوم یہ ہے کہ ہر وہ چیز جس کو ظاہری طور پر تم پسند کرو مگر اس کا باطن مکروہ ہو[12]۔

قمار، بیع الحصاۃ اور بیع الغرر، تینوں میں غیر یقینی کی صورتحال پائی جاتی ہے، اس کے علاوہ تینوں میں مالی خطرہ اور لڑائی کا سبب مشترک ہے، اس لیے شریعت نے انہیں حرام وناجائز قرار دیا ہے اور ان کی ممانعت فرمائی ہے۔

حدَّثنا مُسدَّدة حدَّثنا يحيى، عن سفيانَ، عن علقمةَ بن مَرثدٍ، عن سليمانَ بن بُريدة عن أبيه، عن النبي صلى الله عليه وسلم،قال: مَن لَعِبَ بالنَّردَ شِيرِ فكأنَّما غَمَس يَدَه في لحمِ خنزيرٍ ودَمِه "[13]۔

"ترجمہ: حضرت بریدہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے نرد شیر (پانسہ / ڈائس) کے ساتھ کھیل کھیلا تو گویا اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ڈبو دیا"۔

نرد شیر (پانسہ / ڈائس) کی وضاحت:

یہ ایک ایسا کھیل ہے کہ جس میں پانسے پھینکے جاتے ہیں اور اس سے حاصل ہونے والے نمبروں سے کھیل میں آگے بڑھا جاتا ہے۔ اس کھیل میں جوا کا استعمال عام ہے، اس لیے احادیث میں اس کی ممانعت بیان ہوئی ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم : مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ، فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ "[14]۔

"ترجمہ: حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نرد (پانسہ کا کھیل) کھیلا، اس نے یقینا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی"۔

وأخرج ابن أبي شيبة وابن المنذر و ابن أبي حاتم عن عليّ كرّم الله وجهه أنه قال: النرد والشطرنج من الميسر.وأخرج عنه عبد بن حميد أنه قال : الشطرنج ميسر العجم.وأخرج عنه ابن عساكر أنه قال: لا يسلم على أصحاب النردشير والشطرنج "[15]۔

"ترجمہ: ابن ابی شیبہ، ابن المنذر اور ابن ابی حاتم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: نرد اور شطرنج میسر (جوا) میں سے ہیں۔ عبد بن حمید نے حضرت علیؓ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا شطرنج عجم (غیر

---

11 ‘Uthmānī, *Islām aur Jadīd Ma‘āshī Masā’il*, 2:163.

12 Ibid., 165.

13 Abū Dāwūd, Sulaymān ibn al-Ash‘ath al-Sijistānī. *Sunan Abī Dāwūd* (n.p.: Dār al-Risāla al-‘Ālamīya, 2009), Bāb fī al-La‘b bi al-Ḥamām, Ḥadīth No. 4939.

14 Ibn Māja, Muḥammad ibn Yazīd al-Qazwīnī. *Sunan Ibn Māja* (n.p.: Dār al-Risāla al-‘Ālamīya, 2009), Bāb al-La‘b bi al-Nard, Ḥadīth No. 3762

15 Al-Shawkānī, Muḥammad ibn ‘Alī. *Nayl al-Awṭār* (Saudi Arabia: Dār Ibn al-Jawzī lil-Nashr wa al-Tawzī‘, 1427 AH), Bāb Taḥrīm al-Qimār wa al-La‘b bi al-Nard wa mā fī Ma‘nā dhālik, Ḥadīth No. 3554.

عرب) کا میسر ہے۔ ابن عساکر نے حضرت علیؓ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: نرد شیر اور شطرنج کھیلنے والوں سے سلام نہ کیا جائے''۔

مبحث سوم: جوے میں استعمال ہونے والی جدید ایپس اور مروجہ صورتیں

درج ذیل ایپس کے متعلق اصولی حکم یہ ہے کہ اگر ان میں یہ شرط عائد کی جاتی ہے کہ ہارنے والا ایک متعین رقم ادا کرے گا اور جیتنے والا وہ رقم حاصل کرے گا تو اس طرح شرط لگانا قمار میں شامل ہو جائے گا۔ قمار کی وجہ سے یہ شرط اور معاملہ ناجائز ہو گا، لہٰذا ان چیزوں سے احتراز ضروری ہے۔

1. جوے میں استعمال ہونے والی جدید ایپس

i. آن لائن بیٹنگ ایپس (Online Betting Apps)

ان ایپس میں مختلف کھیلوں پر شرط کے ذریعے جُوا لگانے کی رسائی دی جاتی ہے، جیسے فٹ بال، کرکٹ، ٹینس، سنوکر اور لڈو وغیرہ شامل ہیں ۔ صارفین ان بیٹنگ ایپس کی وساطت سے رقوم جمع کرتے ہیں اور پھر کھیل کے اختتام یا نتائج پر شرط لگاتے ہیں۔ شرط جیتنے والا صارف رقم حاصل کر لیتا ہے اور ہارنے والا اپنا سارا مال اس جُوے کی نظر کر دیتا ہے، یہ صورت میسر (Gambling) کی بالکل واضح اور نمایاں شکل ہے۔

ii. ڈیجیٹل کیسینو ایپس (Digital Casino Apps)

ان ایپس میں روایتی طور پر کھیلے جانے والے کیسینو کھیل جیسے پوکر، بلیک جین، رولیٹ اور سلاٹ مشینز ڈیجیٹل انداز میں موجود ہوتے ہیں۔ صارفین ورچوئلی طور پر شامل ہوتے ہیں اور اس گیم کا آغاز کارڈ کھیل کر یا پانسہ پھینک کر شرط لگاتے ہیں۔ یہ ایپس زیادہ تر "Free Play" کا جھانسہ دے کر صارف کو آغاز میں سافٹ کریڈٹ دیتی ہیں تاکہ وہ رفتہ رفتہ اصل رقم لگانا شروع کر دے اور پھر اس کا عادی بن جائے۔

iii. پانسہ (Dice) اور کارڈ گیمز ایپس

بعض گیمز ایسی ہیں جو کہ صرف تاش یا پانسہ کے کھیل کی بنیاد پر قائم ہیں۔ ان ایپس میں ظاہری طور پر تو کھیل کی صورت اختیار کی ہوتی ہے مگر حقیقی طور پر ان گیمز میں رقوم کا لین دین اور Specific Points کے ذریعے جوا کھیلا جاتا ہے۔

iv. ورچوئل لاٹری (Virtual Lottery)

ان ورچوئل لاٹری ایپس میں صارفین کو ٹکٹ خریدنے پر مجبور کیا جاتا ہے اور پھر Random Numbers کے ذریعے انعامات کے متعلق آگاہ کیا جاتا ہے۔ یہ ایپس بھی صرف قسمت آزمائی (Chance Based Gambling) پر مشتمل ہے۔

v. ای سپورٹس بیٹنگ ایپس (eSports Betting Apps)

نئی اور جدید ایپس میں صارفین ویڈیو گیمز کے ٹورنامنٹس کھیل کر بھی شرط لگاتے ہیں۔ ان ایپس کے زیادہ تر عادی ہماری نوجوان نسل ہے جن میں تیزی کے ساتھ یہ زہر پھیل رہا ہے اور یہ گیمز ورچوئل جوے کی ایک بہت بڑی شکل بن چکا ہے۔

2. قمار کی دیگر مروجہ صورتیں

i. لاٹری (Lottery)

آج کل اس کی بہت سی جہتیں ہمارے معاشرے میں موجود ہیں، جیسے اسکریچ کارڈ لاٹری (Scratch Card Lottery) اور اسٹیٹ لاٹری (State Lottery) وغیرہ۔ ان سب میں ایک قدر مشترک پائی جاتی ہے کہ صارفین کو قرعہ اندازی کے ذریعے انعام پانے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ صارفین کچھ متعین رقم ادا کر کے ٹکٹ خریدتے ہیں اور انعام حاصل کرنے کے لالچ میں اپنی رقم رسک پر لگاتے ہیں۔ قرعہ اندازی کے نتیجے

کے بعد بعض صارفین کا نام آجاتا ہے جس کے تحت انہیں انعام دیا جاتا ہے اور جن حضرات کا نام اس فہرست میں نہیں آتا وہ اپنی اصل رقوم سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں، یہی قمار (جوا) کی شکل ہے جو کہ حرام و ناجائز ہے۔

ii. انشورنس(Insurance)

قمار کی اس شکل میں انشورنس کی پالیسی خریدنے کے لیے دیا جانے والا پریمیم طے اور متعین ہوتا ہے، جبکہ اس کے عوض انشورنس کمپنی کی جانب سے کوئی فائدہ ملنا غیر متعین اور غیر یقینی ہوتا ہے، یہ بھی قمار کی ایک شکل ہے۔

iii. اشتہاری کوپن(Coupon)

رسائل و اخبارات میں مختلف اقسام کے کوئز یا معمے چھاپے جاتے ہیں اور پھر یہ بتایا جاتا ہے کہ جو بھی فیس کی ادائیگی کے بعد ان سوالات کے جواب بھیجے گا، اسے قرعہ اندازی کے بعد انعام سے نوازا جائے گا، یہ بھی جوے میں شامل ہے۔

iv. اشیاء(Products)پر انعام

مختلف ملکی و ملٹی نیشنل کمپینیز اپنی چیزوں کو زیادہ سے زیادہ فروخت کرنے کے لیے کئی قسم کے اعلانات کرتی ہیں کہ جو بھی صارف ہماری مصنوعات کو خریدے گا مثلاً "بوتل" وغیرہ۔ اس بوتل کے اوپر ایک مخصوص نمبر درج ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس نمبر کو اپنے پاس رکھیں ،کچھ وقت گزرنے کے بعد قرعہ اندازی کی جائے گی جس کے نتیجے میں انعامات کا اعلان کیا جائے گا۔ جس کا نمبر لگ گیا وہ انعام لینے کا حقدار قرار پائے گا۔ مجوزہ صورت کے تحت انعامات درج ذیل اصول وضوابط کے ساتھ جائز ہوں گے:

الف۔ انعام دینے کی غرض سے اُس چیز کے معیار کو نہ گھٹایا جائے۔

ب۔ صارفین کو انعام دینے کے لیے اُس چیز کے بازاری ریٹ کو نہ بڑھایا جائے۔

ج۔ صارفین کا اصل منشاء و مقصد اس مطلوبہ چیز سے فائدہ حاصل کرنا ہو نا کہ انعام مطلوب ہو۔

انعامات کی ایسی صورتیں جن میں جوا شامل نہ ہو تو یہ جائز ہیں، اس کی دو شکلیں ہو سکتی ہیں:

1۔ ایسے انعامات جن کے لیے پہلے معاہدہ کیا ہو یعنی جنہیں انعام دیا جائے گا اُن سے پہلے کوئی رقم وصول نہ کی جائے گی بلکہ انعام دینے والا مفت اور گفٹ کے طور پر انعام دے تو ایسی صورت میں یہ جائز ہے۔

2۔ دوسری صورت یہ ہے کہ انعام دینے والا بغیر کسی معاہدے کے انعام دے، مثلاً کوئی ادارہ یا خاندان والے اپنے کسی طالب علم کو نمایاں کامیابی حاصل کرنے پر انعام سے نوازیں تو یہ صورت بالکل جائز ہے۔

مبحث چہارم: قمار کے سماجی، معاشی، اور اخلاقی اثرات

1. قمار کے سماجی نقصانات

i. **معاشی بحران اور غربت میں اضافہ**: جوے میں پیسہ لگانے سے اکثر لوگ اپنی محنت سے کی ہوئی کمائی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں اور قمار بازی ایک ایسی بُری خصلت ہے کہ جس کی وجہ سے لوگوں میں قرض لینے کا عمومی رجحان پایا جاتا ہے، قرض کی واپسی نہ کرنے کی وجہ سے غربت میں بے انتہاء اضافہ ہوتا ہے۔ خاندان وگھرانے معاشی ابتری میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور بہت سے معاشی مسائل جنم لیتے ہیں۔

ii. **گھریلو ناچاقی اور خانگی انتشار:** جوے کے عادی اکثر افراد پیسوں کا بے تحاشا ضیاع کرتے ہیں جس کی وجہ سے خاندانوں میں اکثر لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں اور آپس کی نفرت جنم لیتی ہے۔ قمار کا ایک عام نقصان یہ ہوتا ہے کہ ازدواجی زندگی و تعلقات خراب ہوتے ہیں، جوے سے خاوند و بیوی کے درمیان عدم اعتماد بڑھتا ہے اور بات علیحدگی تک پہنچ جاتی ہے۔

iii. **قانون شکنی اور بدعنوانی میں اضافہ:** جوا کھیلنے والے لوگ جوے میں مال ضائع کر لیتے ہیں پھر اس نقصان کو پورا کرنے کے لیے چوری، فراڈ، ڈکیتی یا دیگر جرائم کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ ان جرائم کی وجہ سے معاشرے میں امن و امان کی فضا کو بہت نقصان ہوتا ہے۔

iv. **کاہلی اور کام سے دوری:** جوے میں پیسہ لگانے سے بغیر کسی محنت یا کام کے پیسہ حاصل ہو جاتا ہے اور اکثر اوقات نہیں ہوتا مگر جوا لوگوں میں لالچ پیدا کرتا ہے اور اکثر افراد کام کرنے سے گریز کرنے لگتے ہیں پھر آہستہ آہستہ کام نہ کرنے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اس سب نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ لوگ پڑھائی، ہنر اور کام میں دلچسپی نہیں لے پاتے۔

v. **ذہنی کھچاؤ اور نفسیاتی مسائل:** قمار میں مبتلا اکثر افراد مسلسل پریشانی، لالچ، بے چینی اور نقصان و شکست کے خوف میں مبتلا رہتے ہیں، اس سے انسانی نفسیات پر بہت گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں جس میں ڈپریشن، ذہنی بیماریاں اور خود کشی کرنے سے بھی لوگ نہیں کتراتے۔ قمار کی وجہ سے دنیا و آخرت دونوں کا نقصان لازم آتا ہے۔

vi. **معاشرتی برائیوں کا فروغ:** جوے کے اڈوں میں یہ عام سی بات ہے کہ وہاں منشیات فروشی، شراب نوشی اور دیگر سماجی و اخلاقی برائیاں کثرت سے پائی جاتی ہیں، اس کے علاوہ بھی جوا دیگر کئی اخلاقی برائیوں کے ساتھ جڑا ہوتا ہے۔ اس سے معاشرے کی اخلاقی بنیادوں کو شدید نقصان ہوتا ہے۔

vii. **نوجوان نسل کی تباہی و گمراہی:** نوجوانوں کی بہت بڑی تعداد قمار میں مبتلا ہے، قمار کھیلنے کی وجہ سے نوجوان اپنی تعلیم سے دوری اختیار کر رہا ہے، جس سے نوجوانوں کا مستقبل شدید خطرے میں ہے۔ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد ہے جو راتوں رات امیر ہونا چاہتے ہیں اور اسی لیے وہ جوے کا سہارا لیتے ہیں۔ جوے کی لت ہماری آنے والی نسلوں کے لیے بھی زہر قاتل ہے اس کو نوجوانوں سے دور کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنا ہمارا اولین فریضہ ہے۔

2. **معاشی نقصانات**

i. **پیداوار اور محنت سے بے رغبتی:** جوا سہل اور آسان طریقے سے مال حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے، اس میں افراد محنت، پیداوار، تجارت، ہنر کے بغیر صرف قسمت آزمائی پر انحصار کرتے ہیں[16]۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ملک میں پیداواری قوتیں کمزور ہوتی ہیں، قمار بازی انسان کے دل میں حلال رزق اور محنت سے کمائی کی نفرت پیدا کرتی ہے، وہ رزق کو اتفاق پر موقوف سمجھنے لگتا ہے یہی طرزِ عمل ملکی معیشت کی بنیادوں کی تباہی کا سبب بنتا ہے۔

ii. **قرض اور غربت میں اضافہ:** جوا ممالک کے اقتصادی نظام کو پراگندہ اور تباہ کر دیتا ہے، قمار کی وجہ سے سیکڑوں گھرانے برباد ہو چکے ہیں۔ لوگ قرض لے کر جوے میں لگاتے ہیں اور رقم کھو دینے کے بعد وہ قرض کے بوجھ تلے دب جاتے ہیں اس سے گھریلو ناچاقیاں معمول بن جاتی ہیں اور غربت میں بے تحاشا اضافہ ہوتا ہے[17]۔

---

16 Thānawī, Maulānā Ashraf ʻ*Alī. Bayān al-Qur'ān*. Translated by Maulānā Anẓar Shāh Kāshmīrī (Lahore: Maktaba Raḥmānīya, n.d.), 1:153.

17 Siwāhārwī, Maulānā Ḥifẓ al-Raḥmān. *Islām kā Iqtiṣādī Niẓām* (Lahore: Maktaba Raḥmānīya, n.d.), 263.

iii. **سرمایہ کا ضیاع اور انعام کا لالچ:** جُوے میں بہت زیادہ سرمایہ لگایا جاتا ہے اس امید پر کہ مزید سرمایہ آئے گا مگر جب لوگ جوا ہار جاتے ہیں تو اپنے حریف پر شدید غصہ آتا ہے کیونکہ اس کو امید تھی کہ یہ انعام اسے ملے گا۔ جُوے کھیلنے والے افراد میں ہارنے والے اشخاص کے دل میں یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ دوبارہ جوا کھیلے اور یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس بار وہ جیت جائے گا مگر اس عمل سے صرف سرمایہ کا ضیاع اور انعام کے لالچ میں اضافے کے سوا کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا[18]۔

iv. **قومی معیشت پر منفی اثرات:** قمار وہ ہے جس میں فریقین کے حقوق غیر متعین اور غیر واضح ہوتے ہیں، ایک فریق کا نفع دوسرے فریق کے نقصان پر لازم آتا ہے۔ اگر یہی سرمایہ ملکی معیشت کے مختلف شعبوں مثلاً تجارت، صنعت، زراعت میں لگایا جائے تو سرمایہ گردش میں رہے گا اور مالیاتی توازن قائم ہو گا[19]۔

v. **محنت کش طبقے کا استحصال:** اسلامی معاشیات کا یہ بنیادی اصول ہے کہ انسان محنت سے اور جائز طریقے سے رزقِ حلال تلاش کرے، ایک حدیث میں آپ ﷺ نے قمار کا ارادہ کرنے والے کو گناہگار قرار دیا ہے: "من قال لصاحبه:تعال اقامرك،فليتصدق[20] "۔ ''جس شخص نے اپنے ساتھی کو کہا: آؤ قمار کھیلیں، تو وہ بطورِ کفارہ صدقہ کرے''۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:﴿وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ[21]﴾ ۔ جو اس اُصول کو توڑتا ہے کیونکہ قمار میں بغیر کسی حقیقی محنت یا خدمت کے مال حاصل ہو جاتا ہے، یوں محنت کش طبقے کا استحصال ہوتا ہے۔ جُوا محنت کش طبقے کے محدود وسائل کو برباد کر دیتا ہے، اسلام اس طرح کے تمام ناجائز امور کی نفی کرتا ہے اور اس سے متعلق واضح رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

3. **اخلاقی مفاسد**

i. **حرص و طمع اور مال سے محبت میں اضافہ:** جُوا انسان کے اخلاق، کردار اور سماجی رویوں کو بگاڑ دیتا ہے، جوے کی لت انسان میں بغیر محنت کے حرام دولت کمانے کی حرص پیدا کرتی ہے جو کہ اخلاقی زوال کی بنیاد ہے۔ قمار بازی سے انسان کے اندر سے قناعت، دیانت داری اور محنت جیسی صفات کو ختم کر دیتی ہے، جوے کی وجہ سے انسان میں حسد، خود غرضی، لالچ و طمع، جھوٹ، فریب، روحانی زوال اور ذکرِ الٰہی سے دور ہو جاتا ہے[22]۔

ii. **حسد، بغض اور عداوت:** قمار بازی میں فریقین کے درمیان جوا کھیلا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک فریق جیت جاتا ہے اور دوسرا ہار جاتا ہے، ہارنے والے کے دل میں حسد، کینہ اور نفرت پیدا ہوتی ہے جس کا بعض بہت بھیانک انجام ہوتا ہے[23]۔

---

18 Ṣamdānī, Maulānā I'jāz Aḥmad. *Mālī Mu'āmalāt par Ghurar ke Āthār* (Karachi: Idārat al-Ma'ārif, 2007), 402.

19 Ghāzī, Dr. Maḥmūd Aḥmad. *Muḥāḍarāt-e-Ma'īshat wa Tijārat* (Lahore: Al-Fayṣal Nāshirān, 2010), 238.

20 Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismā'īl. *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī* (Beirut: Dār al-Kutub al-'Ilmīya, n.d.), Ḥadīth No. 486.

21 Al-Najm, 53:39.

22 Al-Qaraḍāwī, 'Allāma Yūsuf. *Islām mein Ḥalāl wa Ḥarām*. Takhrīj by 'Allāma Nāṣir al-Dīn al-Albānī (Lahore: Maktaba Islāmīya, n.d.), 410–11.

23 Ṣamdānī, Maulānā I'jāz Aḥmad. *Takāful Insurance kā Islāmī Ṭarīqa* (Lahore: Idāra Islāmīyāt, 2009), 34–35.

حسد اور بغض بہت بُری خصلتیں ہیں جس کے متعلق احادیث مبارکہ ہے:

"عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ: الْحَسَدُ، وَالْبَغْضَاءُ، وَالْبَغْضَاءُ هِيَ :الْحَالِقَةُ، حَالِقَةُ الدِّينِ لَا حَالِقَةُ الشَّعَرِ[24]"۔

"ترجمہ: حضرت زبیر بن عوامؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے اندر پچھلی اُمت کی بیماری سرایت کر گئی ہے، حسد اور بغض۔ اور بغض وہ چیز ہے جو مونڈ ڈالتی ہے مگر وہ بال نہیں مونڈتی بلکہ دین کو مونڈ ڈالتی ہے"۔

iii. **سماجی زندگی اور خاندان پر منفی اثر:** جواری اپنی اخلاقی پستی کی وجہ سے اپنے رشتہ داروں، گھر اور بچوں سے بے خبر ولا پرواہ ہو جاتا ہے، اس کے اس طرح کے رویے و کردار کا پورے معاشرے پر اور خاص طور پر گھریلو زندگی پر بہت گہرا اثر پڑتا ہے۔ جوے کی وجہ سے شیطان کو اودھم مچانے کا خوب موقع ملتا ہے جس سے ظاہری اور باطنی دونوں طرح کے نقصان ہوتے ہیں[25]۔

iv. **توبہ سے بے رغبتی اور ندامت کا خاتمہ**

قمار بازی کرنے والا انسان اکثر اپنی عادت میں ڈوبا رہتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کا ضمیر مردہ ہو جاتا ہے اور اسے شر کا احساس بھی نہیں ہوتا، یہ اخلاقی طور پر تباہی کا نقطہ عروج ہوتا ہے۔ گناہ کرنا جب انسان کی عادت میں شامل ہو جائے تو اچھائی اور برائی کا فرق ختم ہو جاتا ہے، یہی قمار کا سب سے خطرناک اثر ہے۔ جواری انسان اپنا شعور اور ہوش کھو بیٹھتا ہے ایسی حالت میں اسے کوئی خبر نہیں ہوتی کہ وہ منہ سے کیا بکواس کر رہا ہے اور اس کے اعضاء سے کیا کام سرزد ہو رہے ہیں[26]۔

مبحث پنجم: جوے کی روک تھام کے لیے موجود قوانین

1. جوے کی روک تھام کے لیے موجود قوانین

1."**THE PREVENTION OF GAMBLING ACT, 1977 (XXVIII of 1977)**

An Act *to provide for the prevention of gambling*

Whereas it is expedient to provide for the prevention of gambling and whereas the Proclamation of Emergency referred to in Article 280 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan is in force;

It is hereby enacted as follows:

- This Act may be called the Prevention of Gambling Act, 1977.
- It extends to the whole of Pakistan.
- It shall come into force at once".

"قمار (جوا) کی ممانعت کے لیے ایک قانون:

چونکہ یہ مناسب اور ضروری ہے کہ قمار کی ممانعت کے لیے قانون بنایا جائے اور چونکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 280 میں مذکور ہنگامی حالت کا اعلان نافذ العمل ہے، لہٰذا یہ قانون مندرجہ ذیل نکات پر نافذ کیا جاتا ہے:

- اس قانون کو قمار کی ممانعت ایکٹ 1977ء کہا جائے گا۔
- اس کا اطلاق پورے پاکستان پر ہو گا۔

24 Aḥmad ibn Ḥanbal, Imām. *Musnad Aḥmad* (Beirut: Mu'assasat al-Risāla, 2001), Ḥadīth No. 1412.
25 'Uthmānī, 'Allāma Shabīr Aḥmad. *Tafsīr 'Uthmānī* (Karachi: Dār al-Ishā'at, 2007), 1:569.
26 Aḥmad, Dr. Isrār. *Bayān al-Qur'ān* (Lahore: Qur'ān Academy, 2008), 2:296.

* یہ قانون فوراً نافذ العمل ہو گا"۔

"**Definitions**. In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context:
(a) "common gaming-house" means any house, room, tent, enclosure, vehicle, vessel or other place whatsoever in which any instruments of gaming are kept or used for gaming purposes.
(b) "gaming" includes wagering or betting, including a wager or bet made in respect of any horse, mare or gelding running in competition with any other horse, mare or gelding, or of the rider thereof;
(c) "instruments of gaming" includes any article used or intended to be used as a means or appurtenance of, or of carrying on or facilitating, gaming, and any documents used as a register or record or evidence of any gaming; and
(d) "prescribed" means prescribed by rules made under this Act".

تعریفات: اس قانون میں جب تک سیاق و سباق میں کوئی امر اس کے منافی نہ ہو، مندرجہ ذیل اصطلاحات کے معانی یہ ہوں گے:

* عام قمار خانہ سے مراد ایسا کوئی مکان، کمرہ، خیمہ، احاطہ، گاڑی، جہاز یا کوئی اور جگہ ہے جہاں قمار کے آلات رکھے یا استعمال کیے جائیں۔
* قمار (Gaming) سے مراد شرط لگانا یا سٹہ بازی ہے جس میں گھوڑے، مادہ گھوڑی یا خنثی گھوڑے کے درمیان دوڑ میں شرط لگانا یا اس کے سوار پر شرط لگانا بھی شامل ہے۔
* قمار کے آلات (Instruments of Gaming) سے مراد کوئی بھی ایسی چیز ہے جو قمار کے کھیل میں استعمال کی جائے یا اس کے لیے بنائی گئی ہو، یا قمار کے انعقاد یا سہولت کے لیے مددگار ہو اور اس میں وہ تمام دستاویزات بھی شامل ہیں جو قمار کے رجسٹر، ریکارڈ یا ثبوت کے طور پر استعمال ہوں۔
* متعین (Prescribed) سے مراد وہ امور ہیں جو اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے متعین کیے جائیں"۔

"**Penalty for being found in common gaming house**.
In any common gaming-house playing or gaming with cards dice, counters, money or other instruments of gaming, or for the purpose of gaming, whether for any money, wager or stake or otherwise, shall be punishable with imprisonment for a term which may extend to one year, or with fine which may extend to five thousand rupees, or with both".

2. عام قمار خانے میں پائے جانے پر سزا

جو کوئی کسی عام قمار خانے میں تاش، پانسہ، گنتی کے سکے، رقم یا کسی اور قمار کے آلے کے ذریعے کھیلتا یا قمار میں مشغول پایا جائے یا قمار کھیلنے کی نیت سے وہاں موجود ہو، خواہ وہ کسی رقم، شرط یا داؤ پر کھیل رہا ہو تو اسے قید کی سزا دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں"۔

Enhanced punishment for subsequent offences.
Whoever, having been convicted of any offence under this Act, again commits any such offence shall be punishable for every such subsequent offence with imprisonment for a term which may extend to three years, or with fine which may extend to two thousand rupees, or with both".

3. دوبارہ جرم کرنے پر زیادہ سزا

جو کوئی اس قانون کے تحت کسی جرم میں سزا یافتہ ہونے کے بعد دوبارہ ایسا ہی جرم کرے، تو اسے بعد کے جرم پر قید کی سزا دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو دو ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں"۔

"**Act to override other laws, etc**.
* This Act shall have effect notwithstanding anything contained in any other law for the time being in force.
* The following enactments are hereby repealed, namely:
* The Baluchistan Prevention of Gambling Ordinance, 1961,
* The West Pakistan Prevention of Gambling Ordinance, 1961,
* The Punjab Prevention of Gambling Ordinance, 1961;
* The Sindh Prevention of Gambling Ordinance, 1961"[27].

4. دیگر قوانین پر اس قانون کی بالادستی وغیرہ

یہ قانون نافذ العمل دیگر تمام قوانین کے ہوتے ہوئے بھی مؤثر اور غالب رہے گا، خواہ ان میں اس کے برعکس کوئی بات ہی کیوں نہ پائی جائے۔

مندرجہ ذیل قوانین (آرڈیننس) منسوخ کیے جاتے ہیں، یعنی:

* بلوچستان پریوینشن آف گیمبلنگ آرڈیننس، 1961ء۔
* مغربی پاکستان پریوینشن آف گیمبلنگ آرڈیننس، 1961ء۔
* پنجاب پریوینشن آف گیمبلنگ آرڈیننس، 1961ء۔
* سندھ پریوینشن آف گیمبلنگ آرڈیننس، 1961ء۔

5. قومی اداروں کی کاروائیاں

National Cyber Crime Investigation Agency (NCCIA)

"اس ادارے نے اگست 2025ء میں 46 آن لائن جوے / کیسینو ایپس کو ملک گیر طور پر غیر قانونی قرار دیا ہے، جن میں کئی معروف پلیٹ فارمز شامل ہیں جیسے: Bet Winner,Casumo,Rabona,Plinko,Parimatch,Dafabet,Betway,22Bet,1xBet وغیرہ شامل ہیں"[28]۔

Pakistan Telecommunication Authority (PTA)

"پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن نے 184 ویب سائٹس اور موبائل ایپس کو بلاک کیا ہے جو جوے یا بیٹنگ کی سرگرمیوں میں ملوث تھیں اور گیمبلنگ سے منسلک تھیں"[29]۔

(SECP) Securities & Exchange Commission of Pakistan

"SECP takes notice of surrogate ads by cryptocurrency exchanges and betting platforms ISLAMABAD, November 21: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), taking notice of the increasing trend of surrogate advertisements on certain internet-based cryptocurrency exchanges and betting platforms, has directed all companies, including limited liability partnerships (LLPs), not to enter into any type of advertisement or sponsorship agreements with entities involved in surrogate advertising. Surrogate advertising is the promotion of banned products, digital coins, and betting platforms as substitute goods, often through indirect means like sponsorship of sports events, aiming to implant the brand in consumers' minds. It has also been observed that various online platforms, disguised as sports blogs and news websites, are promoting illegal digital coins, online betting, and cryptocurrency investments. The Notification issued under Section 40B of the SECP Act also

---

[27] Government of Pakistan. "*The Prevention of Gambling Act, 1977*." Pakistan Code, 1–4. Accessed November 2, 2025. https://pakistancode.gov.pk.

[28] Khalti, Sher Ali. "*Gambling Crackdown Intensifies*." International The News, August 20, 2025.

[29] Yasin, Asim. "*SECP Issues New Guidelines on Online Betting*." International The News, August 7, 2025.

advised all companies and LLPs to immediately terminate all existing agreements with such surrogate entities/companies and ensure compliance in true letter and spirit. The public is strongly advised to exercise extreme caution while making investments in such internet platforms and mobile apps. None of the individuals, companies, or entities advertising cryptocurrencies in Pakistan have been recognized or authorized by the SECP or other regulatory bodies. Thus, the investments promoted by these entities carry risks and may be part of fraudulent schemes”[30].

”(ایس ای سی پی) نے انٹرنیٹ پر موجود کچھ کرپٹو کرنسی ایکسچینجز اور بیٹنگ پلیٹ فارمز کی طرف بڑھتے ہوئے "سرگیٹ اشتہارات" کے رجحان کا نوٹس لیتے ہوئے تمام کمپنیوں بشمول لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپس(LLPs) کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایسی کسی بھی کمپنی یا دارے کے ساتھ اشتہار یا اسپانسر شپ کے معاہدے نہ کریں جو اس نوعیت کی اشتہاری سرگرمیوں میں ملوث ہو۔ سرگیٹ اشتہاری بازی سے مراد ایسی ممنوعہ مصنوعات، ڈیجیٹل کرنسیوں یا بیٹنگ پلیٹ فارمز کی تشہیر ہے جو بالواسطہ طور پر مثلاً کھیلوں کے مقابلوں کی اسپانسر شپ یا دیگر غیر مستقیم ذرائع سے کی جاتی ہے تاکہ عوام کے ذہنوں میں ان برانڈز کو جگہ دی جاسکے۔

یہ بھی مشاہدہ کیا گیا ہے کہ کئی آن لائن پلیٹ فارمز، جو بظاہر کھیلوں کے بلاگز یا خبروں کی ویب سائٹس دکھائی دیتے ہیں، دراصل غیر قانونی ڈیجیٹل کرنسیوں، آن لائن بیٹنگ اور کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایس ای سی پی ایکٹ کی دفعہ 40B کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن میں تمام کمپنیوں اور ایل ایل پیز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ایسے تمام موجودہ معاہدوں کو فوری طور پر ختم کریں اور مکمل طور پر ہدایت پر عمل درآمد یقینی بنائیں۔

عوام کو بھی سختی سے تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ انٹرنیٹ پر دستیاب ایسے پلیٹ فارمز یا موبائل ایپلی کیشنز میں سرمایہ کاری کرتے وقت انتہائی احتیاط سے کام لیں۔ پاکستان میں کرپٹو کرنسی سے متعلق اشتہار دینے والے کسی بھی فرد، کمپنی یا ادارے کو ایس ای سی پی یا کسی اور ریگولیٹری اتھارٹی کی جانب سے منظوری یا اجازت حاصل نہیں ہے۔ لہٰذا ان اداروں کی جانب سے سرمایہ کاری کی ترغیبات انتہائی خطرناک اور دھوکہ دہی پر مبنی ہو سکتی ہیں“۔

6. پاکستان پینل کوڈ اور PECA ACT 2016

Pakistan Penal Code (Act XLV of 1860)

“420. Cheating and dishonestly Inducing delivery of property:

> *Whoever cheats and thereby dishonestly induces the person deceived to deliver any property to any person, or to make, alter or destroy the whole or any part of a valuable security, or anything which is signed or sealed, and which is capable of being converted into a valuable security, shall be punished with imprisonment, of either description for a term which may extend to seven years, and shall also be liable to fine”*[31].
>
> ”جو کوئی دھوکہ دہی کرے اور اس کے نتیجے میں دھوکہ کھانے والے شخص کو اس طرح مجبور کرے کہ وہ کسی بھی شخص کو کوئی جائیداد یا مال حوالے کرے یا کسی قیمتی دستاویز کو تیار کرے، تبدیل کرے یا تباہ کرے یا ایسی دستخط شدہ یا مہر شدہ چیز

---

[30] Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP). “Press Release: *Regulatory Action Against Illegal Gambling Platforms*.” November 21, 2023.

[31] Government of Pakistan. “*Pakistan Penal Code (Act XLV of 1860* ” Pakistan Code, 126. Accessed November 2, 2025. https://pakistancode.gov.pk.

کو، جو قیمتی دستاویز میں تبدیل ہو سکتی ہو، تباہ یا تبدیل کرے، تو ایسے شخص کو 7 سال تک قید (سادہ یا سخت دونوں ممکن) اور جرمانہ کی سزا دی جا سکتی ہے"۔

The Prevention of Electronic Crimes Act, 2016

Electronic forgery(الیکٹرونک جعلسازی)

(1)"Whoever interferes with or uses any information system, device or data, with the intent to cause damage or injury to the public or to any person, or to make any illegal claim or title or to cause any person to part with property or to enter into any express or implied contract, or with intent to commit fraud by any input, alteration, deletion, or suppression of data, resulting in unauthentic data with the intent that it be considered or acted upon for legal purposes as if it were authentic, regardless of the fact that the data is directly readable and intelligible or not, shall be punished with imprisonment of either description for a term which may extend to three years, or with fine which may extend to two hundred and fifty thousand rupees or with both.

(2) Whoever commits offence under subsection (1) in relation to a critical infrastructure information system or data shall be punished with imprisonment for a term which may extend to seven years or with fine which may extend to five million rupees or with both".

جو کوئی کسی انفارمیشن سسٹم، آلہ یا ڈیٹا میں مداخلت کرے یا اس کا استعمال کرے اس نیت سے کہ وہ عوام یا کسی فرد کو نقصان یا ضرر پہنچائے، یا کسی غیر قانونی دعوے یا حق ملکیت کا اظہار کرے، یا کسی شخص کو یہ ترغیب دے کہ وہ اپنی ملکیت یا جائیداد سے دستبردار ہو جائے یا کسی ظاہر یا مضمر معاہدے میں داخل ہو جائے، یا فریب کے ارادے سے ڈیٹا میں کوئی اندراج، ترمیم، حذف یا دباؤ کرے جس کے نتیجے میں غیر مستند ڈیٹا تیار ہو اور جسے وہ اس نیت سے استعمال کرے یا کروائے کہ اسے قانونی مقاصد کے لیے مستند سمجھا یا اس پر عمل کیا جائے، خواہ وہ ڈیٹا براہ راست پڑھنے یا سمجھنے کے قابل ہو یا نہ ہو تو ایسے شخص کو 3 سال قید یا اڑھائی لاکھ جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔ جو شخص زیرِ دفعہ (1) کے مطابق یہ جرم کسی اہم بنیادی معلوماتی ڈھانچے یا اس کے ڈیٹا سے متعلق کرے، تو اسے 7 سال تک قید یا پچاس لاکھ تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں"۔ پیکا ایکٹ 2016ء کی یہ شق الیکٹرانک جعلسازی کے متعلق ہے کہ اگر آن لائن جوا کسی جعلی ڈیٹا، جھوٹے نتائج یا دھوکہ دہی پر مبنی ہو تو اس دفعہ کا اطلاق جوے میں ہو سکتا ہے۔

Electronic fraud(الیکٹرونک دھوکہ)

> *"Whoever with the intent for wrongful gain interferes with or uses any information system, device or data or induces any person to enter into a relationship or deceives any person, which act or omission is likely to cause damage or harm to that person or any other person shall be punished with imprisonment for a term which may extend to two years or with fine which may extend to ten million rupees or with both"*[32].
>
> "جو کوئی ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی نیت سے کسی انفارمیشن سسٹم، آلے یا ڈیٹا میں مداخلت کرے یا اس کا استعمال کرے ، یا کسی شخص کو کسی تعلق یا معاہدے میں شامل ہونے پر آمادہ کرے یا کسی شخص کو دھوکہ دے اور اس کا ایسا عمل یا ترکِ عمل کسی شخص یا کسی دوسرے فرد کے لیے نقصان یا ضرر کا باعث بننے کا امکان رکھتا ہو، تو ایسے شخص کو 2 سال تک قید یا

[32] Government of Pakistan. "*The Prevention of Electronic Crimes Act, 2016*." Pakistan Code, 20. Accessed November 2, 2025. https://pakistancode.gov.pk.

ایک کروڑ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔ اگر جوا ویب سائٹ یا ایپ لوگوں سے پیسہ لے کر دھوکہ دے تو یہ دفعہ جوا کھیلنے والے پر لاگو ہو سکتی ہے۔

خلاصہ بحث

اسلامی معاشی نظام میں "قمار" کی کوئی جگہ نہیں ہے، علم الاقتصاد اور علم الاخلاق کے ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ ایسے تمام معاملات جن میں "قمار" ہو، وہ اجتماعی زندگی اور معاشرہ کے لیے تباہ کُن ہے۔ جُوے میں سرمایہ مخصوص افراد تک محدود ہو جاتا ہے اور ایک کو تباہ و برباد کر کے دوسرے کے فائدہ کی صورت نکلتی ہے۔ یہ کام اخلاقی طور پر اور معاشرہ کی نگاہ میں بہت بڑا جرم اور سوسائٹی کے نزدیک ناقابلِ معافی جرم ہے۔ جُوے کے اخلاقی، سماجی اور معاشی اثرات بہت مہلک اثر رکھتے ہیں، ان اثرات کو کم کرنے کے لیے عوامی آگاہی مہمات اور بحالی مراکز کے قیام جیسے اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ اس ضمن میں مذہبی و تعلیمی اداروں کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ پاکستان میں جوے کے لیے مختلف قوانین موجود ہیں لیکن جوے کی نئی صورتوں نے ان قوانین کو ناکافی بنا دیا ہے۔ اس تناظر میں لازم ہے کہ ریاست ان قوانین کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق از سرِ نو مرتب کرے بلکہ سماجی، اخلاقی اور انتظامی سطح پر بھی مربوط کرے۔

سفارشات و تجاویز

* **عوامی آگاہی مہمات کا آغاز:** میڈیا، تعلیمی اداروں اور مساجد کے ذریعے عوام میں آن لائن جوا اور بیٹنگ کے نقصانات کے بارے میں آگاہی مہمات چلائی جائیں تاکہ نوجوان نسل کو اس کے فتنوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔
* **ڈیجیٹل جوئے کی روک تھام کے لیے سائبر قوانین کی اصلاح:** پاکستان میں سائبر کرائم اور آن لائن مالی لین دین کے قوانین میں ترمیم کی جائے تاکہ آن لائن بیٹنگ ایپس اور ویب سائٹس کے خلاف مؤثر کارروائی کی جا سکے۔
* **بینکنگ و فنانشل نظام کی نگرانی:** اسٹیٹ بینک اور فنانشل ریگولیٹری اتھارٹیز کو پابند کیا جائے کہ وہ آن لائن جوئے یا مشکوک ٹرانزیکشنز کی نگرانی کریں اور ان کی فوری رپورٹنگ کا نظام قائم کریں۔
* **تعلیمی نصاب میں اخلاقی و دینی تربیت کا اضافہ:** جامعات اور اسکولوں کے نصاب میں جوئے اور حرام ذرائع آمدن کے نقصانات پر مبنی اخلاقی و اسلامی مضامین شامل کیے جائیں تاکہ طلبہ کو دینی و اخلاقی شعور حاصل ہو۔
* **نفسیاتی و سماجی بحالی مراکز کا قیام:** آن لائن جوئے کے عادی افراد کے لیے بحالی مراکز قائم کیے جائیں جہاں انہیں نفسیاتی مشاورت، دینی رہنمائی اور تربیتی مدد فراہم کی جا سکے۔
* **اسلامی اسکالرز اور قانون ساز اداروں کی مشترکہ کمیٹی کی تشکیل:** اسلامی ماہرین، سائبر سیکیورٹی ایکسپرٹس اور قانون دانوں پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو جدید جوئے کی صورتوں پر شرعی و قانونی رہنمائی فراہم کرے اور نئی قانون سازی میں مدد دے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Bibliography/ کتابیات

* Aḥmad ibn Ḥanbal, Imām. Musnad Aḥmad. Beirut: Mu'assasat al-Risāla, 2001 .
* Al-Bukhārī, Muḥammad ibn Ismā'īl. Ṣaḥīḥ al-Bukhārī. Beirut: Dār al-Kutub al-'Ilmīya, n.d .
* Al-Zuḥaylī, Wahba. Al-Fiqh al-Islāmī wa Adillatuh. Damascus: Dār al-Fikr, n.d .
* Ghāzī, Dr. Maḥmūd Aḥmad. Muḥāḍarāt-e-Ma'īshat wa Tijārat. Lahore: Al-Fayṣal Nāshirān, 2010 .
* Ibn Māja, Muḥammad ibn Yazīd. Sunan Ibn Māja. N.p.: Dār al-Risāla al-'Ālamīya, 2009 .
* Ṣamdānī, Maulānā I'jāz Aḥmad. Takāful Insurance kā Islāmī Ṭarīqa. Lahore: Idāra Islāmīyāt, 2009 .

* Uthmānī, ‘Allāma Shabīr Aḥmad. Tafsīr ‘Uthmānī. Karachi: Dār al-Ishā‘at, 2007 .
* Uthmānī, Muḥammad Taqī, Muftī. Islām aur Jadīd Ma‘āshī Masā’il. Lahore: Idāra Islāmīyāt, 2008 .
* Government of Pakistan. “The Prevention of Gambling Act, 1977.” Pakistan Code. Accessed November 2, 2025. https://pakistancode.gov.pk.